روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

منگل 2 اپریل 2002ء 18 محرم 1423 ہجری- 2 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 73

جنگ بدر میں مشورہ

جنگ بدر کے وقت اسلامی لشکر نے جس جگہ پڑاؤ کیا تھا وہ کوئی اچھی جگہ نہ تھی۔ اس پر حضرت حباب بن منذرؓ نے رسول اللہ سے دریافت کیا کہ یہ جگہ آپ نے الہام الٰہی کے ماتحت پسند کی ہے یا فوجی تدبیر کے طور پر اختیار کی ہے۔ حضورؐ نے فرمایا اس بارہ میں کوئی خدائی حکم نہیں ہے۔ اس پر حضرت حبابؓ کے مشورے کے مطابق قریش سے قریب ترین چشمہ کے ساتھ پڑاؤ ڈالا گیا۔

(سیرت ابن ہشام - مشورۃ الحباب جلدنمبر 1ص 620)

اللہ تعالیٰ کی صفت العزیز اور شوریٰ کے بیان والی آیات کی لطیف تشریح

آنحضرتؐ نے فرمایا جس سے مشورہ طلب کیا جائے وہ امین ہوتا ہے

اگر کسی صاحب عدل سے مشورہ مانگ لیا جائے تو اس کو ماننا بھی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مارچ 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 29 مارچ 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت العزیز کے بیان والی آیات کے جاری مضمون کو آگے بڑھایا اور اس کے ساتھ ساتھ آپ نے فرمایا کہ ربوہ میں اور بعض اور مقامات پر مجالس شوریٰ منعقد ہو رہی ہیں اس لئے ان سب کے لئے بھی شوریٰ کے حوالے سے اس خطبہ میں مضمون بیان کروں گا۔ حضور انور نے دونوں مضامین کی تشریح آیات قرآنیہ احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الفتح کی آیت 20-19 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ ہے کہ یقیناً اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے تیری بیعت کر رہے تھے وہ جانتا ہے جو ان کے دلوں میں تھا۔ پس اس نے ان پر سکینت اتاری اور انہیں ایک فتح قریب عطا کی۔ اور اموال غنیمت بخشے جو وہ حاصل کر رہے تھے۔ اور اللہ کامل غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔

حضرت انسؓ کی روایت ہے کہ حدیبیہ کے مقام پر جب صحابہؓ حزن اور غم سے دوچار تھے اور اپنی قربانیاں کر کے واپس لوٹ رہے تھے اس وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سورۃ الفتح کی ابتدائی دو آیات نازل ہوئیں جس پر آپؐ نے فرمایا کہ مجھ پر دو ایسی آیات نازل ہوئی ہیں جو مجھے دنیا و مافیہا سے پیاری ہیں۔

سورۃ المجادلہ آیت 22-21 جہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرا رسول ہی غالب آئیں گے۔ اس آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود کی تحریرات پیش کیں جس میں آپ نے فرمایا ہے کہ خدا نے مقدر کر چھوڑا ہے کہ وہ اور اس کے رسول غالب آئیں گے اور یہ خدا تعالیٰ کی عادت مستمرہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول غالب آئیں گے۔ حضور نے حضرت مسیح موعود کے بعض الہامات بھی بیان فرمائے جن کا مفہوم یہ ہے کہ خدا تعالیٰ خیر الحافظین ہے اس لئے تو خوف مت کر تجھ کو ہی غلبہ ہوگا۔ خدا کئی میدانوں میں تیری مدد کریگا۔ میں تیری اور تیری چاردیواری میں رہنے والوں کی حفاظت کروں گا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے شوریٰ کے مضمون کی تشریح میں سورۃ آل عمران کی آیت 105 اور سورۃ شوریٰ کی آیت 39 کی تلاوت اور ترجمہ پیش کیا جس میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو فرمایا کہ لوگوں کو مشورہ میں شامل کر اور پھر فیصلہ خود کر اور مومنوں کا یہ طریق بیان کیا گیا ہے کہ ان کے باہمی معاملات مشورہ سے طے ہوتے ہیں۔ حضرت ابوہریرہؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ سے زیادہ اپنے اصحاب سے کسی کو مشورہ کرنے والا نہیں پایا۔ حضرت ابومسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے فرمایا کہ جس سے مشورہ طلب کیا جائے اسے امین ہونا چاہئے یا وہ امین ہوتا ہے۔ حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ اگر کوئی کسی سے مشورہ طلب کرے تو اسے مشورہ دینا چاہئے۔ حضرت علیؓ نے آنحضرتؐ سے پوچھا کہ اگر مسئلہ پر قرآن و سنت میں وضاحت نہ ہو تو کیا کیا جائے آپؐ نے فرمایا عبادت گزار اور علماء کو جمع کرنا اور ان سے مشورہ کرنا زیادہ آراء کو قبول کر لینا۔

آخر پر حضور نے حضرت مسیح موعود کے بارہ میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی روایت بیان کی کہ آپ کا طریق تھا کہ مختلف امور کے بارہ میں خواہ جلسہ سالانہ ہو یا اشتہار وغیرہ کی اشاعت کا معاملہ ہو تو آپ سال میں کئی بار اپنے خدام کو بلا لیتے اور ان سے مشورہ کیا کرتے تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر کسی صاحب عدل سے مشورہ مانگ لیا جائے تو مشورہ طلب کرنے والے کو وہ مشورہ مان لینا چاہئے ورنہ طلب ہی نہ کرے۔

حضور انور کا خطبہ جمعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مورخہ 5-اپریل 2002ء کا خطبہ جمعہ برطانیہ میں وقت کی تبدیلی کی وجہ سے پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے پر شام 5-00 بجے نشر ہوگا۔

لیکن مورخہ 7-اپریل 2002ء سے پاکستان میں بھی گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کر دی جائیں گی۔ اس لئے مورخہ 12-اپریل 2002ء سے حضور انور کا خطبہ جمعہ پاکستانی وقت کے مطابق 6-00 بجے شام ہی نشر ہو گا۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

عطایا برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 90-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین)

طلباء و طالبات انگلش کلاس متوجہ ہوں

وکالت وقف نو کے تحت جاری انگلش زبان کی کلاس رخصتوں کے بعد آج مورخہ 2-اپریل سے دوبارہ شروع ہوگی کلاس میں شامل طلباء و طالبات آج شام 5:00 بجے وکالت وقف نو بیت الاظہار پہنچ جائیں۔

(وکالت وقف نو)

خطبہ جمعہ

جو صلہ رحمی کرے گا اس کے رزق میں اللہ تعالیٰ برکت عطا کرے گا

انسان اپنی کی ہوئی غلطیوں کی وجہ سے رزق سے محروم کیا جاتا ہے

حرام کھانے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ رزق میں وسعت اور برکت کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض دعاؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 18 جنوری 2002ء بمطابق 18 صلح 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کی صفات رازق اور رزاق سے متعلق جو خطبات کا سلسلہ جاری ہے وہی اس خطبہ میں بھی ہوگا اور شاید اگلے خطبہ میں بھی یہی مضمون جاری رہے۔ پہلی آیت سورۃ الاعراف کی 33 ویں آیت ہے جو میں آپ کے سامنے پڑھتا ہوں۔

(-) تو پوچھ کہ اللہ کی (پیدا کردہ) زینت کس نے حرام کی ہے جو اس نے اپنے بندوں کے لئے نکالی ہے۔ اور رزق میں سے پاکیزہ چیزیں بھی۔ تو کہہ دے کہ یہ اس دنیا کی زندگی میں بھی ان کے لئے ہیں جو ایمان لائے (اور) قیامت کے دن تو خالصۃً (بلا شرکت غیرے صرف انہی کے لئے ہوں گی)۔ اسی طرح ہم نشانات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔

دوسری آیت سورۃ النحل کی 73 ویں آیت ہے:۔(-) اور اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے تمہاری جنس میں سے ہی جوڑے پیدا کئے اور تمہیں تمہارے جوڑوں میں سے ہی بیٹے اور پوتے عطا کئے اور تمہیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا۔ تو پھر کیا وہ باطل پر تو ایمان لائیں گے اور اللہ کی نعمتوں کا انکار کر دیں گے؟

اس سلسلہ میں حدیث ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **یقیناً اللہ تعالیٰ طیب ہے اور صرف طیب کو ہی قبول فرماتا ہے۔** اور یقیناً اللہ نے مومنین کو اسی بات کا حکم دیا ہے جس کا اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے: ''اے رسولو! طیبات میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو۔ یقیناً میں اسے جو کچھ تم کرتے ہو' خوب جانتا ہوں''۔ نیز فرماتا ہے: ''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے' اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ''۔ پھر آپؐ نے ایسے شخص کا ذکر فرمایا جو لمبا سفر کرتا ہے' جس کے بال خاک آلودہ اور پراگندہ ہوتے ہیں اور لباس وغیرہ حرام ہوتا ہے۔ غرضیکہ حرام ہی اس کی غذا ہوتی ہے۔ (اس کے ذکر کے بعد آپؐ نے فرمایا:) پھر اس کی دعا کیسے قبول ہو سکتی ہے۔

(مسلم - کتاب الزکوٰۃ)

(-) ترمذی' کتاب الاحکام' باب ان الوالد یاخذ من مال ولدہ)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **تمہارا سب سے طیب کھانا وہ ہے جو تم خود کما کر کھاؤ۔ اور تمہاری اولاد بھی تمہاری کمائی میں شامل ہے۔**

حضرت خلیفۃ المسیح الاول لکھتے ہیں:۔

''حرمت کے چار قاعدے ہیں۔ ایک وہ حرام ہے جو انسان کی جان کو ہلاک کر دے مثلاً مردار۔ دوم وہ جو اخلاق میں شہوت و غضب کو بڑھائے مثلاً سؤر۔ سوم وہ جو طبعی قوتوں کو برباد کرے مثلاً لہو جس کی زہر تشنج' استرخاء پیدا کرتی ہے۔ جو قومیں مردار' خون' سؤر' غیر اللہ کے نام کا استعمال کرتی ہیں ان میں الٰہیات کے سمجھنے کی قوت نہیں رہتی۔ چہارم جو غیر اللہ سے تقرب اور حاجت روائی کے لئے ذبح کیا جاوے اور یہ شرک ہے''۔

(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 180)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''پاک چیزیں کھاؤ اور پاک عمل کرو۔ اس آیت میں حکم جسمانی صلاحیت کے انتظام کے لئے ہے جس کے لئے (کلوا من الطیبت) کا ارشاد ہے اور دوسرا حکم روحانی صلاحیت کے انتظام کے لئے ہے جس کے لئے (واعملوا صالحا) کا ارشاد ہے۔ اور ان دونوں کے مقابلہ سے ہمیں یہ دلیل ملتی ہے کہ بدکاروں کے لئے عالم آخرت کی سزا ضروری ہے' کیونکہ جبکہ ہم دنیا میں جسمانی پاکیزگی کے قواعد کو ترک کر کے فی الفور کسی بلا میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ اس لئے یہ امر بھی یقینی ہے کہ اگر ہم روحانی پاکیزگی کے اصول کو ترک کریں گے تو اسی طرح موت کے بعد بھی کوئی عذاب مؤلم ضرور ہم پر وارد ہوگا جو وبا کی طرح ہمارے ہی اعمال کا نتیجہ ہوگا''۔

(ایام الصلح' روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 338)

اب سورۂ یونس کی آیت 60: (-) تو کہہ دے کیا تم غور نہیں کرتے کہ اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا ہے اس میں سے تم نے خود ہی حرام اور حلال بنا لئے ہیں۔ تو (ان سے) پوچھ کہ کیا اللہ نے تمہیں (ان باتوں کی) اجازت دی ہے یا تم محض اللہ پر افتراء باندھ رہے ہو۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: حرام اور حلال اشیاء واضح ہیں اور ان کے درمیان کچھ مشتبہ امور ہیں جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے۔ پس جو لوگ مشتبہات سے بچتے رہتے ہیں وہ دین کو اور اپنی آبرو کو محفوظ کر لیتے ہیں اور جو شخص مشتبہات میں پڑتا ہے وہ حرام میں جا پھنستا ہے۔ ایسے شخص کی مثال بالکل اس چرواہے کی سی ہے جو ممنوعہ علاقے کے قریب قریب اپنے جانور چراتا ہے اور بالکل ممکن ہے کہ اس کے جانور اس علاقہ میں گھس جائیں۔ دیکھو ہر بادشاہ کا ایک ممنوعہ علاقہ ہوتا ہے۔ جس میں کسی کو جانے کی اجازت نہیں ہوتی۔ یاد رکھو اللہ تعالیٰ کا ممنوعہ علاقہ اس کی طرف سے حرام کردہ

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اشیاء ہیں۔ اور سنو انسان کے جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے۔ اگر وہ ٹھیک رہے تو سارا جسم تندرست اور ٹھیک رہتا ہے اور جب وہ خراب اور بیمار ہو جائے تو سارا جسم بیمار اور لاچار ہو جاتا ہے اور اچھی طرح یاد رکھو کہ وہ ٹکڑا دل ہے۔ (بخاری' کتاب الایمان)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''قرآن شریف تو (کلوا من الطیبات) کی تعلیم دے اور یہ لوگ طیب عمدہ چیز میں خاک ڈال کر غیر طیب بنادیں۔ اس قسم کے مذاہب (۔) بہت عرصہ بعد پیدا ہوئے ہیں یہ لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اضافہ کرتے ہیں۔ ان کو اسلام سے اور قرآن کریم سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ یہ خود اپنی شریعت الگ قائم کرتے ہیں۔ میں اس کو سخت حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہوں۔ ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسوہ حسنہ ہیں۔ ہماری بھلائی اور خوبی یہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو آپؐ کے نقش قدم پر چلیں اور اس کے خلاف کوئی قدم نہ اٹھائیں''۔

(الحکم جلد 7 نمبر 13 صفحہ 2 مورخہ 10/ اپریل 1903ء)

سورۃ النحل آیت 113:(۔) اور اللہ ایک ایسی بستی کی مثال بیان کرتا ہے جو بڑی پر امن اور مطمئن تھی۔ اس کے پاس ہر طرف سے اس کا رزق بافراغت آتا تھا پھر اس (کے مکینوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے انہیں بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔

ابن ماجہ میں حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عمر کو کوئی چیز نہیں بڑھاتی اور قضاء وقدر کو کوئی چیز نہیں ٹالتی مگر دعا۔ اور انسان اپنی کی ہوئی غلطیوں کی وجہ سے رزق سے محروم کیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ' کتاب المقدمہ)

سورۃ بنی اسرائیل آیت 32: ۔ اور اپنی اولاد کو کنگال ہونے کے ڈر سے قتل نہ کرو۔ ہم ہی ہیں جو انہیں رزق دیتے ہیں اور تمہیں بھی۔ ان کو قتل کرنا یقیناً بہت بڑی خطا ہے۔

کنگال ہونے کے ڈر سے قتل کرنے کا مطلب یہ ہے کہ اس قسم کی فیملی پلاننگ نہیں کرنی چاہئے جس میں خوف یہ ہو کہ بچے زیادہ ہوں گے تو اس سے ہمارے رزق میں کمی آجائے گی۔ اصل میں غریب ملکوں کا علاج ہی زیادہ بچے ہیں۔ زیادہ بچے ہوں تو وہ مجبور ہو جاتے ہیں باہر دنیا میں سیر کرنے پر اور ہجرت کرنے پر اور بہت سی کمائی جو باہر کے ملکوں سے غریب ملکوں میں جاتی ہے وہ کثرت اولاد ہی کی وجہ سے ہے۔ پس دوسرا اس کا معنی یہ ہے کہ صحابہ بعض دفعہ فیملی پلاننگ کر لیا کرتے تھے مگر کثرت اولاد کے خطرہ سے نہیں کیا کرتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ رزق اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ تو فیملی پلاننگ اگر رزق کے ڈر سے نہ کی جائے تو اس کا گناہ نہیں ہے۔ اس کے جو طریقے رائج ہیں ان پر بے شک عمل کیا جائے لیکن رزق کی کمی کے ڈر سے فیملی پلاننگ بہر حال منع ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ **جس کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے رزق میں فراخی عطا ہو اور اس کی عمر لمبی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔**

(بخاری' کتاب البیوع)

اب یہ نیا نکتہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے بیان فرمایا ہے۔ صلہ رحمی کی طرف بہت کم توجہ ہے۔ بہت زیادہ کثرت سے مجھے شکایتیں ایسی ملتی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ صلہ رحمی نہیں کی جارہی۔ کہیں ساس کا حق بہوئیں ادا نہیں کر رہی ہیں' کہیں بہوؤں کا حق ساسیں ادا نہیں کر رہی ہیں۔ غرضیکہ صلہ رحمی کا فقدان جماعت میں ابھی تک جاری ہے اور یہ بات بھول جاتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو صلہ رحمی کرے گا اس کے رزق میں اللہ تعالیٰ برکت عطا فرمائے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

''اس قتل کے بڑے اسباب میں سے مردوں کی بدچلنی بھی ہے۔ پھر مفلسی کا ڈر۔ جیسا کہ آج کل بعض لوگ کہتے ہیں کہ بہت اولاد نہیں چاہئے یہ موجب ہے ملک کے افلاس کا''۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 24/ فروری 1910ء)

سورۃ طٰہٰ آیات 132' 133:(۔) اور اپنی آنکھیں اس عارضی متاع کی طرف نہ پسار جو ہم نے ان میں سے بعض گروہوں کو دنیوی زندگی کی زینت کے طور پر عطا کی ہے تاکہ ہم اس میں ان کی آزمائش کریں۔ اور تیرے رب کا رزق بہت اچھا اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔ ہم تجھ سے کسی قسم کا رزق طلب نہیں کرتے۔ ہم ہی تو تجھے رزق عطا کرتے ہیں اور نیک انجام تقویٰ ہی کا ہوتا ہے۔

یہ آیت بالکل واضح ہے اور کسی مزید تشریح کی محتاج نہیں ہے۔

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ امداد کے لئے عرض کیا تو آپؐ نے مجھے عنایت فرمایا۔ میں نے پھر درخواست کی تو آپؐ نے پھر مجھے عطا فرمایا۔ میں نے پھر سوال کیا تو آپؐ نے ، پھر مجھے عطا کیا لیکن ساتھ ہی ارشاد فرمایا یہ مال بہت مرغوب چیز ہے جو اسے دل کی بے نیازی سے لیتا ہے اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے مگر جو شخص اس کے حاصل کرنے میں حرص ولالچ سے کام لیتا ہے اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی۔ اور اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کھاتا جاتا ہے لیکن اس کی بھوک ختم نہیں ہوتی اور یاد رکھو اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے (یعنی عطا کرنے والا ہاتھ اس ہاتھ سے بہتر ہے جو حاصل کرتا ہے)۔ حکیم بن حزامؓ کہتے ہیں میں نے (حضور کا یہ ارشاد سن کر) عرض کیا۔ اے اللہ کے رسولؐ! اس ذات کی قسم جس نے سچائی دے کر آپؐ کو بھیجا ہے آئندہ میں عمر بھر آپؐ کے سوا کسی سے کچھ نہیں لوں گا۔ چنانچہ (بعد میں) حضرت ابوبکرؓ حکیم بن حزامؓ کو بلایا کرتے تھے تاکہ وہ انہیں عطیہ دیں لیکن وہ اس کے لینے سے انکار کر دیتے۔ پھر حضرت عمر نے بھی ان کو بلا کر عطیہ دینا چاہا لیکن انہوں نے انکار کیا۔ اس پر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے مسلمانو! میں تم کو حکیم بن حزامؓ کے متعلق گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اس کے سامنے اس کا وہ حق پیش کیا ہے جو اس مال فئی میں سے خدا نے ان کے لئے مقرر فرمایا ہے اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ غرض حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مرتے دم تک کسی سے کچھ نہ لیا۔ (بخاری' کتاب الوصایا)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''اعلیٰ درجہ کی خوشی خدا میں ملتی ہے جس سے پرے کوئی خوشی نہیں ہے۔ جنت پوشیدہ کو کہتے ہیں۔ جنت کو جنت اس لئے کہتے ہیں کہ وہ نعمتوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ اصل جنت خدا ہے جس کی طرف تردد منسوب ہی نہیں ہوتا۔ اس لئے بہشت کے اعظم ترین انعامات میں (رضوان من اللّٰہ اکبر) ہی رکھا ہے۔ انسان' انسان کی حیثیت سے کسی نہ کسی دکھ اور تردد میں ہوتا ہے مگر جس قدر قرب الٰہی حاصل کرتا جاتا ہے اور (تخلقوا باخلاق اللّٰہ) سے رنگین ہوتا جاتا ہے اسی قدر اصل سکھ اور آرام پاتا ہے۔ جس قدر قرب الٰہی ہوگا لازمی طور پر اسی قدر خدا کی نعمتوں سے حصہ لے گا اور رفع کے معنی اس پر دلالت کرتے ہیں''۔

(الحکم جلد 5 نمبر 6 مورخہ 17/ فروری 1901ء صفحہ 7)

سورۃ الحج آیت 36:۔ ان لوگوں کو کہ جب اللہ کا ذکر بلند کیا جاتا ہے تو ان کے دل مرعوب ہو جاتے ہیں اور جو اس تکلیف پر جو انہیں پہنچی ہو صبر کرنے والے ہیں اور نماز کو قائم کرنے والے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں عطا کیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ کھانا لینے کے لئے بھیجا۔ جب میں حضورؐ کی خدمت میں پہنچا تو حضورؐ خطاب فرما رہے تھے۔ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جو صبر کرتا ہے اللہ اسے صبر کی توفیق بخش دیتا ہے اور جو شخص استغناء اختیار کرتا ہے اللہ اسے مستغنی کر دیتا ہے اور جو شخص پاکدامنی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے پاکدامن بنا دیتا ہے۔ کسی انسان کو صبر سے بڑھ کر کبھی کوئی رزق نہیں دیا گیا جو اس کے لئے زیادہ وسعت کا موجب ہو۔

(مسند احمد بن حنبل - باقی مسند المکثرین)

سنن ابن ماجہ میں حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے نزدیک سب سے زیادہ قابل رشک مومن وہ ہے جس کے پاس نہ تو کوئی زیادہ مال ہو نہ جتھہ ہو۔ نماز میں سے اسے ایک حصہ ملا ہو لوگوں کے درمیان گمنام رہتا ہو۔ اس کو کوئی اہمیت نہ دی جاتی ہو رزق کے لحاظ سے بھی محض اس کی گزران ہی ہوتی ہو مگر وہ اس پر صبر کرنے والا ہو۔ اور پھر اس کی وفات بھی جلد ہو جائے اور ترکہ بھی بہت کم چھوڑے اور اس پر رونے والے بھی تھوڑے ہوں۔

(سنن ابن ماجہ۔ کتاب الزھد)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

(ومما رزقنٰھم ینفقون) یہ (دین) کا دوسرا رکن ہے۔ شفقت علیٰ خلق اللہ۔ پس جو اللہ نے تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ دو۔ مال۔ طاقت۔ علم ہنر رزقنٰھم میں شامل ہے"۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان 16/ جون 1910ء حقائق الفرقان جلد 3 صفحہ 149)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"اگر کوئی یہاں یہ اعتراض کرے کہ (مما رزقنٰھم) کیوں فرمایا' مما کے لفظ سے بخل کی بو آتی ہے۔............ اصل بات یہ ہے کہ اس سے بخل ثابت نہیں ہوتا۔ قرآن شریف خدائے حکیم کا کلام ہے۔ حکمت کے معنے ہیں شے را بر محل داشتن۔ پس (مما رزقنٰھم) میں اسی امر کی طرف اشارہ کیا ہے کہ محل اور موقع دیکھ کر خرچ کرو۔ جہاں تھوڑا خرچ کرنے کی ضرورت ہے وہاں تھوڑا خرچ کرو اور جہاں بہت خرچ کرنے کی ضرورت ہے وہاں بہت خرچ کرو۔............ پس یہی حکمت ہے (مما رزقنٰھم ینفقون) میں۔ ہر ایک مومن اپنے نفس کا مجتہد ہوتا ہے۔ وہ محل اور موقع کی شناخت کرے اور جس قدر مناسب ہو خرچ کرے۔"

(الحکم۔ جلد 5 نمبر 14 بتاریخ 17/ اپریل 1901ء صفحہ 1)

(۔) (سورۃ الحج: 59) اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر وہ قتل کئے گئے یا طبعی موت مر گئے اللہ ان کو یقیناً رزق حسن عطا کرے گا اور یقیناً اللہ ہی ہے جو رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

اور یاد رکھو کہ دنیا میں یہ ہمارا ملاحظہ ہے کہ جو اللہ کی خاطر ہجرت کرتے ہیں ان کے رزق میں بہت برکت دی جاتی ہے۔

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا: سب اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے اور ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی بدلہ ملتا ہے۔ پس جس شخص نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی اس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی۔ لیکن جس نے دنیا حاصل کرنے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کی خاطر ہجرت کی تو اس کی ہجرت کی غرض خدا تعالیٰ کے نزدیک بھی یہی سمجھی جائے گی۔ (بخاری' کتاب الایمان)

آج کل بہت سے احمدی ہجرت کر رہے ہیں وہ اس بات پر متنبہ رہیں کہ بہت سے آدمی مال کی خاطر ہجرت کرتے ہیں اور بعض شادی کی خاطر اور بعض مجھے لکھتے ہیں کہ ہمارے بچے کی ہجرت کروائیں اور اس کی وہاں شادی کروا دیں۔ تو یہ سب فضول اور لغو باتیں ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے سختی سے ان کے خلاف تنبیہ کی ہے۔

سورۃ المومنون آیت 73: (۔) کیا تو ان سے کوئی اجرت طلب کرتا ہے۔ پس (وہ یاد رکھیں کہ) تیرے رب کی عطا بہت بہتر ہے اور وہ رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

"صحابہ کرامؓ کے لئے ایک جنت تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت تھی کہ وہ معاصی اور ان کے بدنتائج سے بچ کر نیکیوں سے لطف اٹھاتے تھے۔............ ایک بہشت اللہ پر بھروسہ اور ایمان کا ہے جو مصائب میں بھی آرام بخشتا ہے۔ پھر صحابہؓ کے لئے مدینہ منورہ ایک بہشت تھا۔ پھر مکہ کی فتح اور دوسری فتوحات مثل عراق' عجم' شام' مصر اور وہ ممالک جن کی نسبت موسیٰؑ نے اپنی قوم کو وعدہ دیا کہ وہاں دودھ اور شہد کی ندیاں بہتی ہیں۔ ایک بہشت قرآن اور اس کے حجج قاطعہ و براہین ساطعہ ہیں جس کے ذریعے تمام مذاہب پر فتح پا کر مظفر و منصور ہو کر شاد کام رہتا ہے"۔

(حقائق الفرقان جلد دوم صفحہ 358' 359)

تو یہ جنت کی مختلف قسمیں ہیں۔ یہ ساری بیان فرمادی ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"بہشت کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ (عطاء غیر مجذوذ) یہ ایک ایسی نعمت ہے جس کا انقطاع نہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو بہشت کے درمیان بھی مومنوں کو کھٹکا رہتا ہے کہ کہیں نکالے نہ جاویں۔ لیکن برخلاف اس کے دوزخ کے متعلق ایسا نہیں' بلکہ حدیث سے ثابت ہے کہ ایک وقت ایسا آئے گا کہ سب دوزخ سے نکل چکے ہوں گے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت کا تقاضا بھی یہی ہے۔ آخر انسان خدا کی مخلوق ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی کمزوریوں کو دور کر دے گا اور اس کو رفتہ رفتہ دوزخ کے عذاب سے نجات بخشے گا"۔

(بدر جلد نمبر 13 مورخہ 2/ اپریل 1908ء صفحہ 4)

ایک حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے (۔) یعنی اے میرے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم اور مقبول عمل اور پاکیزہ رزق کا طلب گار ہوں۔

ایک دوسری روایت میں "رزقا واسعا یعنی وسیع رزق" کے الفاظ بھی آئے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل ۔ باقی مسند الانصار)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: "یارسول اللہ! میں نے آپؐ کی دعا جو آپؐ رات کو کرتے ہیں' سنی ہے۔ اس میں سے جو مجھ تک پہنچی ہے وہ یہ ہے کہ آپؐ یہ دعا کرتے ہیں: (۔) یعنی اے اللہ! مجھے میرے گناہ بخش دے' اور میرے گھر میں میرے لئے وسعت پیدا کر دے اور جو کچھ تو نے مجھے رزق دیا ہے' اس میں میرے لئے برکت رکھ دے۔

دعا سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تیرے نزدیک ان دعائیہ کلمات نے کچھ بھی باقی چھوڑا ہے؟ (جو تجھے مانگنا چاہئے تھا اور اس میں شامل نہیں۔)

(ترمذی۔ کتاب الدعوات)

عبداللہ بن بسر جو قبیلہ بنو سلیم کے ایک فرد تھےؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے پاس آئے اور ان کے پاس قیام کیا۔ تو میرے والد نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانے کے لئے حَیس (کھجور' ستو اور گھی سے تیار شدہ کھانا) پیش کیا' پھر انہوں نے آپؐ کی خدمت میں ایک مشروب پیش کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نوش فرمایا اور باقی ایک شخص کو جو آپؐ کے دائیں جانب بیٹھا تھا' دیدیا۔ پھر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کھجوریں کھائیں اور کھاتے وقت آپؐ اپنی انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کی پشت پر گٹھلیاں رکھتے جاتے تھے۔ پھر جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے تو میرے ابا بھی کھڑے ہوئے اور میرے ابا نے آپؐ کی سواری کی لگام تھامی اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی: "ادع اللہ لی" "میرے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (۔) یعنی اے اللہ جو رزق تو نے انہیں عطا کیا ہے' اسے ان کے لئے بابرکت کر دے اور انہیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

(سنن ابو داؤد۔ کتاب الاشربہ۔ باب فی النفخ فی الشراب)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اللہ تعالیٰ کوئی کھانا کھلائے تو اسے چاہئے کہ وہ یہ دعا کرے: (۔) یعنی اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت ڈال اور ہمیں اس سے بہتر رزق عطا فرما۔

اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پلائے تو اسے چاہئے کہ وہ یہ دعا کرے: (۔) یعنی اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت ڈال اور ہمیں اس میں سے مزید عطا فرما کیونکہ دودھ کے علاوہ مجھے کسی ایسے کھانے یا مشروب کا علم نہیں جو مکمل غذا ہو۔ (ابن ماجہ' کتاب الاطعمہ)

اب آج کل کے اطباء نے بھی بہت تحقیق کے بعد یہ بات نکالی ہے کہ دودھ سے زیادہ مکمل غذا کوئی نہیں۔ ایک تو ظاہری بات ہے کہ بچہ صرف دودھ پیتا ہے اس کے دانت بھی بنتے ہیں۔ اس کا دماغ بھی بنتا ہے اس کے جسم کے دوسرے ٹکڑے جگر، گردے ہر چیز اسی دودھ سے پیدا ہو رہی ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کی خاص شان ہے کہ دودھ ایک مکمل غذا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اس کو مکمل غذا قرار دیا ہے۔ آج کل سائنسدان کہتے ہیں کہ جنہوں نے بچپن میں ماں کا دودھ پیا ہو اس سے بہتر ان کے لئے کوئی غذا نہیں ہو سکتی۔ ہر قسم کی اس میں دفاعی طاقتیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں جو ماں کے دودھ میں ہیں۔ پس دودھ ایک مکمل غذا ہے جس کے ذریعہ انسان کو بہت سا رزق عطا کیا جاتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ مجھے قرآن کریم میں سے کچھ یاد نہیں رہتا، مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو میرے لئے اس کا متبادل ہو سکے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (-) یعنی اے اللہ! تو پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ کے لئے ہی ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بہت بڑا ہے، کوئی حیلہ اور چارہ نہیں اور کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کے فضل کے ساتھ۔ اس پر اس شخص نے عرض کیا کہ یہ کلمات تو اللہ عزوجل کے لئے ہوئے، میرے لئے کیا ہے؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اپنے لئے) یہ دعا کیا کر: (-) یعنی اے اللہ مجھ پر رحم فرما اور مجھے رزق عطا کر اور مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے ہدایت دے۔

(ابو داؤد - كتاب الصلاة - باب مايجزئ الامى والاعجمى من القراءة)

ایک حدیث حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے:

اس حدیث کا ترجمہ یہ ہے کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر وہ مسلمان جو اپنے گھر سے سفر یا کسی اور غرض سے نکلتا ہے اور نکلتے وقت یہ دعا کرتا ہے: اس کا دعا ترجمہ ہے: اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ پر ایمان لاتا ہوں، اسی پر ہی توکل کرتا ہوں، کوئی حیلہ اور چارہ نہیں اور کوئی قوت نہیں مگر اللہ کے فضل کے ساتھ، تو لازماً اس سفر کی خیر و برکت اسے عطا کی جاتی ہے اور اس سفر کے خطرات اس سے دور کر دئے جاتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل - مسند العشرة المبشرين بالجنة)

اب اس مختصر خطبہ کے بعد میں اس کو یہاں کو ختم کرتا ہوں۔ بہت ساری تفسیری لمبی روایتیں میں نے نکال دی تھیں اور اگلے خطبہ کے لئے بھی ابھی مضمون باقی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 فروری 2002ء)

امراض گردہ کے درجات

مرتبہ: ہومیو پیتھک ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد

بیماری کیا ہے؟

انسانی جسم کے مختلف حصے ہیں۔ ہر حصہ کی مخصوص ساخت اور مخصوص افعال ہیں۔ کسی بھی حصہ جسم کی ساخت یا فعل میں تبدیلی اور اس تبدیلی کا درجہ / مرحلہ / سٹیج بیماری کی تعیین کرتے ہیں۔ گویا با اصول، مبنی بر بصیرت، ماہرانہ، فنکارانہ اور ریشنل علاج کے لئے یہ تشخیص ضروری ہے کہ جسم کے کون کون سے عضو کی ساخت اور فعل میں کیا تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ اور یہ کہ یہ تبدیلیاں کس مرحلے پر ہیں۔

پیتھالوجی کیا ہے؟

پیتھالوجی کا لفظ پیتھو (PATHO) اور لوجی (IOGY) سے مل کر بنا ہے پیتھو کا معنی "بیماری" اور لوجی کا مطلب "علم حاصل کرنا" ہے۔ گویا پیتھالوجی سے مراد بیماری یعنی اعضائے جسمانی کی بناوٹ اور کارکردگی میں تبدیلیوں کا علم حاصل کرنا ہے۔ ظاہر ہے ہمیں بنیادی طور پر جسم کے ہر عضو کی بناوٹ اور کارکردگی کا علم حاصل کرنا ہوگا۔ پھر نارمل حالتوں سے تبدیلی اور اس تبدیلی کے مدارج کو متعین کرنا ہوگا۔ دونوں حالتوں کے تقابلی مطالعے سے نتائج اخذ کرنے ہوں گے۔ یہی نتائج بیماری کی ماہیت پر روشنی ڈالیں گے۔ یہی علم پیتھالوجی (PATHOLOGY) کہلاتا ہے۔

گردوں کی ساخت

گردے جسم کا ایک اہم عضو ہیں۔ پیٹ کی کوکھ میں دونوں طرف پشت کی جانب ایک ایک گردہ ہوتا ہے۔ گردے لوبیا کی شکل کے اعضا ہیں۔ بالغ آدمی کے ایک گردہ کا اوسط وزن 150 گرام ہوتا ہے۔ ایک نارمل گردے میں 10 لاکھ تا 20 لاکھ فلٹر نما حصے ہوتے ہیں ہر فلٹر (نیفران NEPHRON) کے کئی حصے ہوتے ہیں۔ (گلومیرولس GLOMERULUS - ٹیبولز TUBULES - انٹرسٹیشیم (INTERSTITIUM) ابتدائی حصہ گلومیرولس ہے جو کہ عروق شعریہ کا ایک باریک گچھا سا ہوتا ہے۔ فلٹرز کے بیرونی سطح کے خلیات PODOCYTE کہلاتے ہیں۔

خلیہ کی اہمیت

خلیہ جسم کے ہر عضو کی اکائی ہے۔ جیسے اینٹ ایک دیوار کی اکائی ہوتی ہے۔ مختلف قسم کے خلیے (CELLS) جسم کے مختلف اعضا کی ضرورت کے مطابق مخصوص افعال سرانجام دیتے ہیں۔ جسم کی صحت کا دارومدار خلیوں کی صحت پر ہے۔ اگر خلیے بیمار ہیں تو ہم بیمار ہیں۔ اگر خلیے صحت مند ہیں تو ہم بھی صحت مند۔

خلیہ کی غذا

ہر خلیے کو اپنا اپنا مفوضہ کام باقاعدگی سے سرانجام دینا ہے۔ تو اس کے لئے غذا کی مسلسل فراہمی بھی ناگزیر ہے۔ ہر خلیے کے لئے غذائی اجزا بالخصوص آکسیجن کی فراہمی نظام دوران خون کے ذمے ہے۔ جو ہر لحہ، ہر آن، ہر لحظہ بڑی باقاعدگی سے یہ فریضہ سرانجام دے رہا ہے۔

فاسد مادوں کا اخراج

خلیہ ایک جاندار شے ہے۔ جو مسلسل غذا کا استعمال بھی کرتا ہے اور اپنے حصے کا کام بھی باقاعدگی سے سرانجام دیتا ہے۔ پس ناگزیر ہے کہ اس عمل میں کچھ فاسد، بیکار اور غلیظ مادے مسلسل جنم لیتے رہیں۔ ان فاسد مادوں کے اخراج، دفعیہ اور صفائی کا عمل بھی مسلسل ہونا چاہئے۔ تا کہ جسم کا اندرونی ماحول برقرار رہے۔ یہ فریضہ نظام اخراج کے ذمہ ہے۔ اس نظام میں پھیپھڑے، جلد اور گردے شامل ہیں۔ جو باقاعدگی سے فاسد مادوں کو جسم سے خارج کرتے رہتے ہیں۔

گردوں کی اہمیت

پھیپھڑوں اور جلد کی طرح گردے بھی خلیوں سے فاسد مواد خارج تو کرتے ہی ہیں لیکن ان کی اہمیت یہ ہے کہ یہ فاسد مادوں کے اخراج کے علاوہ انسانی جسم میں پانی اور نمکیات کی مقدار برقرار رکھتے ہیں۔ جسمانی مائعات میں اساسی (BASE) اور تیزابی (ACID) توازن بحال کرتے ہیں۔ مزید برآں بعض ہارمونز (خصوصاً RENIN جو کہ بلڈ پریشر کو بروقت کنٹرول کرتا ہے) پیدا کرتے ہیں۔

گردوں میں بیماری کی گنجائش

اگر دونوں گردے اپنی پوری استعداد کے ساتھ کام کریں تو 24 گھنٹوں میں 34000 لٹر خون صاف کر سکتے ہیں۔ جبکہ ایک نارمل انسان میں 1700 لٹر روزانہ خون صاف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو پوری صلاحیت کا صرف بیسواں حصہ ہے۔ گویا ایک گردہ مکمل طور پر کام نہ کرے اور دوسرا بھی 90% ناکارہ ہو جائے تو بھی انسان نارمل زندگی گزار سکتا ہے۔ اس سے زیادہ گردے ناکارہ ہو جائیں تو مرضیاتی علامتیں نمودار ہونے لگتی ہیں جو موت تک بھی لے جا سکتی ہیں۔ اس 95% رعائت سے ہم یہ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مہربان، فیاض، ستار العیوب خدا نے ہماری طبی غلطیوں کی پردہ پوشی اور ان کے بداثرات سے ہمیں بچانے کے لئے کس دریا دلی سے ہمارے ساتھ معاملہ کیا ہوا ہے۔

"پس تم اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے!"

گردوں کی بیماریاں

گردوں کی بیماریاں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک وہ جن کی ابتدا گردوں سے ہو یہ گردوں کی پرائمری بیماریاں ہیں۔ دوسرے وہ بیماریاں جن کی ابتدا گردوں سے نہیں دیگر اعضا سے ہوتی ہے۔ لیکن ان کے اثرات گردوں پر بھی محیط ہو جاتے ہیں۔ یہ گردوں کی ثانوی بیماریاں ہیں۔ گردوں میں بیماری کا آغاز نیفران کے کسی بھی حصہ (مثلاً گلومیرولس، ٹیبولز یا گردہ کی انٹرسیشیم) سے ہو سکتا ہے۔

گردوں کی اہم ترین

پرائمری بیماری

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے گردوں میں بیماری کا آغاز کسی بھی حصہ سے ہو سکتا ہے۔ تاہم سب سے زیادہ اہم گردوں کی بنیادی پرائمری بیماری، جدید تحقیقات کی روشنی میں GLOMERULONEPHROPATHY تصور کی جاتی ہے جو گلومیرولس سے تعلق رکھتی ہے۔ اس بیماری کی 4 اقسام بلحاظ تفصیل اور 4 ہی اقسام بلحاظ اسباب ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

اقسام بلحاظ تفصیل

1. PROLIFERATIVE GLOMERULO NEPHTHRITIS اس بیماری میں گلومیرولس میں خلیوں کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ جس سے گلومیرولس سائز میں بڑے نظر آتے ہیں تاہم فلٹریشن کے عمل میں کمی واقع نہیں ہوتی۔

2. MEMBRANOUS GLOMERULO NEPHTHRITIS اس بیماری میں گلومیرولس کے فلٹر کی جھلی (MEMBRANE) موٹی ہو جاتی ہے اور پھٹ بھی سکتی ہے۔ اس وجہ سے خون کی پروٹین خارج ہونے لگتی ہے۔ یہ پروٹین پیشاب میں شامل ہو کر اسے گدلا سا کر دیتی ہے۔

3. MEMBRANO PROLIFERATED GLUMERULO NEPHTHRITIS اس بیماری میں خلیے اور جھلی دونوں متاثر ہو جاتے ہیں۔ دونوں کی تبدیلی برے نتائج سامنے لاتی ہے۔ گلومیرولر فلٹر کے بیرونی خلیات (PODOCYTE) آپس میں جڑنے لگتے ہیں۔ جس سے فلٹریشن کے عمل میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے۔

4. CHRONIC GLOMERULO NEPHTHRITIS گلومیرولس، جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے، گردے کے فلٹروں (NEPHRONS) کا ابتدائی حصہ ہوتا ہے جو باریک عروق شعریہ کا گچھا سا ہوتا ہے۔ فلٹریشن کا عمل اسی سے شروع ہوتا ہے اور اسی کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ فلٹریشن کی شرح کو گلومیرولس فلٹریشن ریٹ (G.F.R) کہتے ہیں۔ گلومیرولس کی خرابیاں جب مستقل حیثیت پانے لگتی ہیں۔ تو اس عمل کے ساتھ ساتھ G.F.R میں زبردست کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ جو پانی پیا جاتا ہے اس سے مقابلۃً بہت کم پیشاب بنتا ہے۔ یہ پانی، بذریعہ پیشاب خارج ہونے کی بجائے جسم کے مختلف اعضا میں جمع ہونے لگتا ہے۔ اس کیفیت کو استسقا (اڈیما OEDEMA) کہتے ہیں۔ گردوں میں خرابی کا عمل جاری رہتا ہے یہاں تک کہ گردے مکمل بے بسی (RENAL FAILURE) کی علامات ظاہر کرتے چلے جاتے ہیں

اقسام بلحاظ اسباب

(i) سوزشی نیفرائٹس

یہ بیماری مختلف قسموں کے جراثیم سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ جراثیم خاص قسم کے زہر (TOXINS) پیدا کرتے ہیں۔ یہ ٹاکسنز سوزش کا باعث بنتے ہیں۔ اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو مزمن صورت اختیار کر لیتی ہے۔ یہ مزمن صورت (CHRONIC NEPHRITIS) خطرناک ثابت ہوتی ہے۔

(ii) سرطانی بیماریاں

سرطان (CANCER) میں دو طرح کی گلٹیاں (TUMORS) پائی جاتی ہیں۔ (i) معصوم اور بے ضرر (BENIGN) (ii) خطرناک اور مہلک (MALIGNANT)۔ گردوں میں یہ دونوں طرح کی گلٹیاں موجود ہو سکتی ہیں۔ مہلک قسم کی ایک گلٹی ولم ٹیومر (WHILMS TUMOR) کہلاتی ہے۔ یہ 11 سال سے کم عمر کے بچوں میں ہوتی ہے۔ انتہائی خطرناک گلٹی ہے۔ اکثر بروقت سرجری کے باوجود موت کا پیغام لاتی ہے۔

(iii) میٹابالک بیماریاں

جسم کا ایک ایک خلیہ غذا سے جس طرح اپنی بقا، تعمیر اور زندگی کا سامان کرتا ہے یہ عمل میٹابولزم (METABOLISM) کہلاتا ہے۔ اس حوالے سے پیدا ہونے والی بیماریوں کو میٹابالک یا غذائی بیماریاں کہا جا سکتا ہے۔ عام لوگوں میں میٹابالک یا غذائی اسباب کی وجہ سے ہلکی سوزش یا خفیف زہر کے خلاف گردوں کا ردعمل بھی خفیف ہی ہوتا ہے۔ تاہم ذیابیطس کے مریضوں میں بعض اوقات شدید اثرات ظاہر ہوتے ہیں جس سے گردے مکمل طور پر فیل بھی ہو سکتے ہیں۔

(iv) پیدائشی بگاڑ

گردوں کے پیدائشی بگاڑ میں، بالعموم، 10% لوگ کسی نہ کسی حد تک مبتلا ہوتے ہیں۔ مگر یہ بگاڑ کوئی غیر طبعی علامت پیدا نہیں کرتا۔ اور ساری زندگی بے ضرر رہتا ہے۔ پیدائشی طور پر گردوں کے تین عام بگاڑ ہوتے ہیں۔

(الف) گردوں کا چھوٹا ہونا۔

(ب) صرف ایک گردہ ہونا۔

(ج) گردوں کا اپنی اصلی جگہ کی بجائے دوسری جگہ پر ہونا۔ یہ تینوں بگاڑ عموماً نارمل زندگی پر اثر انداز نہیں ہوتے۔ تاہم ایک کیفیت (POLYCYSTIC DISEASE) مزمن بیماری بن کر گردوں کے فیل ہونے کا سبب بن جاتی ہے۔

امراض گردہ کی علامات

گردوں کے کسی حصہ میں، کسی وجہ سے، کسی قسم کی، کوئی بیماری آ جائے جو غیر طبعی علامات پیدا کرے، تو بالعموم، وہ علامات درج ذیل علامات میں سے ہوتی ہیں۔

1۔ گردوں کے مقام پر درد۔ 2۔ بھوک کی کمی۔ 3۔ متلی۔ 4۔ قے۔ 5۔ بخار۔ 6۔ پیشاب کا گدلاپن۔ 7۔ پیشاب کا سرخ ہو جانا۔ 8۔ پیشاب کا رنگ زرد ہو جانا۔ جو پیشاب میں صفراوی مادوں (BILE PIGMETS) کا مظہر ہے۔ 9۔ پیشاب کے بننے کی مقدار میں کمی۔ 10۔ پیشاب بند ہونا۔ 11۔ پیشاب میں پروٹین کی زیادتی۔ 12۔ پیشاب میں البیومن آنا۔ 13۔ منہ سے پیشاب کی بدبو آنا۔ 14۔ بلڈ پریشر میں اضافہ۔ 15۔ خون میں یوریا کی مقدار بڑھ جانا۔ 16۔ خون میں کریٹن CREATINE کی مقدار بڑھ جانا۔ 17۔ خون میں پروٹین کی کمی۔ 18۔ خون میں فاسد مادوں کی زیادتی۔ 19۔ دل اور خون کی نالیوں میں زخم۔ 20۔ منہ میں السر۔ 21۔ معدہ میں السر۔ 22۔ اعصابی علامات۔ 23۔ ہاتھ، پاؤں، چہرہ یا جسم کے دیگر حصوں پر سوجن، اڈیما۔ 24۔ گردوں کی فعلی کارکردگی G.F.R میں کمی۔ 25۔ گردوں کا سکڑ کر سخت ہو جانا۔ 26۔ گردوں کے کاریکس پورشن میں کمی۔ 27۔ گردوں کے میڈولا پورشن میں اضافہ۔ 28۔ نیفرانز کے حصہ ٹیبولز کے خلیوں کے سائٹوپلازم میں سفید خلا نما گڑھے (FATTY VACUOLES) ظاہر ہونا۔ 29۔ گلومیرولی کی تعداد میں کمی۔ 30۔ گلومیرولس میں تبدیلی جسے برقی خردبین دیکھ سکتی ہے۔ 31۔ مریض کی قوت مدافعت میں کمی۔

بیماری کے تین درجات

امراض گردہ کو تین درجوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1۔ ابتدائی درجہ

2۔ متوسط درجہ

3۔ آخری درجہ

تینوں درجوں کی اجمالی تفصیل یہ ہے۔

ابتدائی درجہ

اس مرحلے کا باعث جراثیم، پانی اور خوراک کا کم زہریلا ہونا ہے۔ گردوں کے خلیوں میں ابتدائی خفیف تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں نیفران کے حصہ ٹیبولز کے خلیوں میں فیٹی ویکیولز (FATTY VACUOLES) سفید خلا نما گڑھے سے ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ تبدیلی صرف خلیوں کے سائٹوپلازم (CYTOPLASM) میں نظر آتی ہے اور بظاہر خلیوں کے مرکز نارمل رہتے ہیں۔ ان بروقت غیر محسوس تبدیلیوں کی بروقت شناخت اور مناسب علاج مستقبل کی تکلیف دہ اور ناقابل علاج کیفیات سے بچالیتا ہے۔ میڈیکل سائنس اس درجہ پر پہنچ چکی ہے کہ جین کے مطالعہ سے بیماری ظاہر ہونے سے 40 برس پہلے بھی بعض بیماریوں کی پیشگوئی کی جاسکتی ہے۔

متوسط درجہ

جب جراثیم اور ان سے حاصل شدہ ٹاکسن زیادہ زہریلے ہوں تو متوسط درجے کی علامات سامنے آتی ہیں۔ ہم انہیں سوزش کی حاد (ACUTE) علامات کہہ سکتے ہیں۔ ان علامات کی تفصیل یوں ہے۔ (الف) پیشاب کا سرخ ہونا جو خون کی آمیزش HEMTURIA کا مظہر ہے۔ (ب) پیشاب میں پروٹین کی زیادتی PROTEI NUREA (ج) ہائی بلڈ پریشر HYPERTENSION (د) پیشاب بننے کی مقدار میں کمی OLIGUREA جو گردوں کی فعلی اکائی G.F.R میں کمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ (ہ) نیفران کے گلومیرولس میں تبدیلیاں واقع ہو جاتی ہیں جو برقی خوردبین ELECTRONIC MICROSCOPE سے دیکھی جاسکتی ہیں۔ الیکٹرانک مائیکروسکوپ زیر نظر چیز کی جسامت میں ناقابل تصور حد تک اضافہ کر دیتی ہے۔ مثلاً عام طاقتور ترین خردبین سے جو چیز نظر ہی نہ آسکے۔ وہ الیکٹرانک خوردبین سے، ایک بڑے بال سے بھی بڑی نظر آسکتی ہے۔ (و) خون کی پروٹین خارج ہو کر پیشاب میں آجاتی ہے جس سے خون میں پروٹین کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اس وجہ سے اڈیما یعنی ہاتھ، پاؤں اور چہرے پر بلادرد سوزش ظاہر ہوتی ہے۔ اس سوزش پر انگلیوں کے دباؤ سے عارضی گڑھے بن جاتے ہیں۔ (ر) خون میں بلڈیوریا کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ (ح) خون میں کیریٹن کی مقدار میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ (ط) بھوک کی کمی۔ (ی) متلی۔ (ک) قے۔

آخری درجہ

امراض گردہ کی آخری سٹیج میں شدید مزمن (CHRONIC) تبدیلیاں رونما ہو جاتی ہیں۔ جو حاد سوزش کا بروقت مناسب علاج نہ ہونے کا لازمی نتیجہ ہوتی ہیں۔ اس درجے کی علامات یہ ہیں۔ (الف)

گردوں کی فعلی کارکردگی G.F.R میں بے حد کمی۔ نتیجۃً خون میں فاسد مادوں کی زیادتی۔(ب) خون سے پروٹین کا غیر معمولی اخراج۔(ج) سارے جسم پر اڈیما۔(د) گردوں کا سکڑ کر سخت ہو جانا۔(ھ) کارٹیکس کم اور میڈولا پورشن زیادہ ہو جانا۔(و) گلومیرولی کی تعداد کم ہو جاتی ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ اپنا کام چھوڑ چکے ہیں (ر) خون میں فاسد مادوں کا اضافہ اور نتیجہ کے طور پر اندرونی ماحول کی خرابی (LACK OF HOMEOSTASIS)۔(ح) اعصابی علامات۔(ط) منہ میں السر۔(ی) معدہ میں السر۔(ک) منہ سے پیشاب کی بدبو۔(ل) G.F.R یعنی گردوں کی فعلی کارکردگی صفر ہو جاتی ہے۔(م) پیشاب بند ہو جانا۔(ن) دل اور خون کی نالیوں میں زخم۔(ے) مریض کی قوت مدافعت ختم ہو جانا۔

حاصل کلام

گویا مختلف وجوہات کی بنا پر گردوں کی بنیادی اور اہم ترین بیماری گلومیرولی (GLUMERULI) پر اثر انداز ہونے والی بیماری GLOMERULONEPHROPATHY ہے جو بتدریج خفیف، متوسط اور شدید ہوتی جاتی ہے۔ اکثر بیماریاں گلومیرولر سے شروع ہو کر نیفران کے دوسرے حصوں (INTERSTITIUM, TUBULES) کو متاثر کرتی ہیں۔ نتیجۃً گردے آہستہ آہستہ فیل ہونے کی علامات (RENAL FAILURE) دکھانے کے بعد انتہائی حالت (END STAGE) پر پہنچ جاتے ہیں۔

سیمینارز اصلاح وارشاد

نظامت اصلاح وارشاد خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیر انتظام مورخہ 27 مارچ 2002ء کو دفتر خدام الاحمدیہ مقامی کی بالائی منزل میں سیمینار منعقد ہوا۔ مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم محمود طاہر صاحب ناظم اصلاح وارشاد نے پروگرام کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ یہ مفید علمی پروگرام نوجوانوں کے علمی معیار میں اضافہ کا باعث بن رہے ہیں دعوت الی اللہ کاؤنٹر کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے تا کہ جماعتی علوم کا تعارف ہو سکے۔

محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے صداقت مسیح موعود کے موضوع پر گفتگو کرنے کے بعد سوالوں کے جوابات دیئے۔ حاضری 200 تھی۔

گزشتہ ماہ 28 فروری کو "جدید علم کلام کے عالمی اثرات" کے موضوع پر سیمینار منعقد ہوا تھا جس میں مہمان خصوصی محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت تھے۔ خدام نے گہری دلچسپی سے مولانا موصوف کے لیکچر کو سنا اور سوالات کئے۔ حاضری 125 تھی۔

پھولوں کی ورائٹی اور سبزیوں کے بیج

گلشن احمد نرسری میں موسم بہار کے مختلف پھولوں کے گملوں کی سیل جاری ہے جس میں پٹونیا، ڈبل پٹونیا۔ پینزی۔ سٹیک وغیرہ سستے داموں دستیاب ہیں۔ اعلیٰ قسم کے ہر سائز کے گملے نیز دیوار پر لگانے والے گملے اور لٹکانے والی ٹوکریاں بھی دستیاب ہیں موسم گرما کی سبزیوں کے بیج اور گھروں میں سپرے کرنے کا بھی معقول انتظام ہے۔ (انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم فضل الرحمن درد صاحب کو بطور نمائندہ الفضل کراچی کے اضلاع کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے بھیجا ہے۔

(1) توسیع اشاعت (2) وصولی الفضل وبقایاجات۔ (3) ترغیب برائے اشتہارات

احباب کرام سے تعاون کی درخواست کی جاتی ہے۔ (مینیجر الفضل)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم محمد الیاس صاحب مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بھتیجے مکرم محمد لقمان صاحب (ریڈیالوجسٹ) لندن ابن مکرم چوہدری محمد عیسیٰ صاحب سابق مربی مشرقی افریقہ وانگلستان کا نکاح ہمراہ مکرمہ فرزانہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد انور صاحب فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 10 مارچ 2002ء بعوض پانچ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ مکرم محمد لقمان صاحب، محترم چوہدری محمد یوسف صاحب سابق صدر جماعت مالو کے بھلی ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے اور قرۃ العین کی درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم آغا شرجیل احمد صاحب کی بچی مکرمہ خولہ طاہر قریباً ایک ہفتہ سے خون میں انفیکشن کی وجہ سے شدید بیمار ہے اور اسلام آباد ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

محترم بشیر احمد صاحب زاہد ریٹائرڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں بعارضہ پراسٹیٹ ان دنوں شدید تکلیف میں ہیں۔ احباب سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرمہ نعمانہ ملک صاحبہ نے نیویارک (امریکہ) کی یونیورسٹی سے فارمیسی (Pharmacy) کا Final امتحان دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں کامیاب فرماتے ہوئے ترقیات سے نوازے آمین۔

مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن الفضل کی والدہ محترمہ گرنے سے کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا تھا۔ مورخہ 20 مارچ کو فضل عمر ہسپتال میں ہڈی کا آپریشن کیا گیا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے۔

کامیابی

مکرم پروفیسر محمد نواز احمد صاحب سیکرٹری تعلیم ضلع فیصل آباد لکھتے ہیں خاکسار کی بیٹی مکرمہ ثناء نواز صاحبہ جو وقف نو کی تحریک میں شامل ہے اللہ تعالیٰ نے اعزاز سے نوازا ہے۔

آل پاکستان پبلک سکولز آرگنائزیشن فیصل آباد ڈویژن فیصل آباد کے زیر اہتمام ڈویژنل مقابلہ نعت میں اول پوزیشن حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید ترقیات سے نوازے آمین۔

نکاح

نوٹ: یہ اعلان نکاح غلط چھپ گیا تھا تصحیح کے بعد دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔

مکرم نوید احمد طاہر صاحب ابن مکرم امیر احمد صاحب 36/1 باب الابواب ربوہ کا نکاح ہمراہ مکرمہ مبشرہ ادریس صاحبہ ساکن دارالنصر غربی ربوہ 25 فروری 2002ء کو بعد نماز عصر تیس ہزار روپے حق مہر پر مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 4۔اپریل 2002ء بروز جمعرات بوقت 9-00 بجے صبح تا 4-00 بجے شام ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے انجکشن لگائے جا رہے ہیں۔ یہ کیمپ صرف ایک دن کے لئے لگایا جا رہا ہے۔ ضرورت مند احباب سے درخواست ہے کہ وہ مورخہ 4۔اپریل 2002ء کو ہسپتال رابطہ کر کے انجکشن لگوالیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

دلہن جیولرز
نیو صادق بازار رحیم یار خان
پروپرائٹر: نصیر احمد فون رہائش 72652
فون دکان 74-77655-75477-0731

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
100% خالص معجون ومرکبات مشروبات وعرقیات نیز جڑی بوٹیاں صاف ستھری اور بارعائت طلب فرمادیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی وکوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 441767-440892-051
رہائش 410090-051

آپ کا دل نہایت قیمتی ہے

اس کی حفاظت کے لئے
کریٹیگس مدر ٹنکچر (CRATAEGUS-Q) کے کمالات سے فائدہ اٹھائیں
اعلیٰ معیار کی ضمانت

کریٹیگس مدر ٹنکچر

سپیشل خصوصی رعائتی قیمت

پیکنگ پلاسٹک سیل بند	450ML	200ML	100ML	50ML	20ML	10ML
پاکستانی (کلاس سی)	250/-	150/-	90/-	50/-	25/-	15/-
جرمنی (بڑی پیکنگ سے)	900/-	450/-	250/-	130/-	55/-	30/-

پیکنگ وڈاک خرچ 10ML تا 450ML تک 60/- روپے نیز
کم از کم چھ عدد منگوانے پر دس فی صد مزید رعائت ہوگی

ہومیوپیتھک ادویات وعلاج کے لئے بااعتماد نام
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار، ربوہ۔ پوسٹ کوڈ 35460 پاکستان فون 212399-04524
تشخیص علاج، ادویات
خصوصی رعائت کا انتظام

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax:213966

میٹرک کے واقفین نو طلباء
جلد ہم سے رابطہ فرمائیں
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز
کالج روڈ ربوہ فون نمبر 212088

KOHI NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
PAKISTAN
Importers and Dealers Pakistan
Steel Deals in cold Rolled, Hot
Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel: 7630055-7650490-91 Fax: 7630088
Email bilalwz @ wol.net.pk.
Talib-e- Dua, Mian Mubarik Ali

ڈیجیٹل ریسیورز نہایت سستے داموں میں
دستیاب ہیں - ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
☎ 211274-213123

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

ربوہ آئی کلینک
سفید موتیا کا جدید ترین طریقہ علاج بذریعہ
الٹراساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں
عینک سے نجات بذریعہ لیزر شوگر اور کالا موتیا کا
علاج - بھینگے پن کا جدید طریقہ علاج -
کنسلٹنٹ آئی سرجن
ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد
ایف آر سی ایس ایڈنبرا - یوکے
دارالصدر غربی ربوہ فون (211707) 04524
نوٹ: ربوہ سے باہر سے آنے والے
مریضوں سے گزارش ہے کہ وہ دیئے گئے
فون نمبر پر وقت حاصل کرکے تشریف
لائیں تاکہ ان کو مشکل نہ پیش آئے۔

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر - ائرکنڈیشنر - ڈیزرٹ کولر - کوکنگ رینج
گیزر - ہیٹر - واشنگ مشین - مائیکرو ویو اوون اور سٹیبلائزر
فون 7223347-7239347-7354873
1 - لنک میکلوڈ روڈ، جودھال بلڈنگ لاہور

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
پتوکی شوروم فون 04524-214510 ربوہ 04942-423173

طاہر کراکری سنٹر
سٹین لیس سٹیل کے برتن اور امپورٹیڈ کراکری
دستیاب ہے - نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

فری ہوم سروس
ریپئرنگ
الفضل الیکٹرونکس
بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں -
کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے - ہر قسم کی
فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں -
Ph:5114822-5118096 کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer
*sony Hi-Fi, *Kenwood Power
Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 –Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

GUILD KEY mta
ایم ٹی اے کیلئے اعلیٰ اور معیاری ڈیجیٹل ریسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں
راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ دوسرے شہروں کیلئے بھی سپیشل پیکج دستیاب ہیں
سٹاک محدود ہے جلدی کریں بکنگ کیلئے رابطہ جناح سپر اسلام آباد
فون: 2650364 موبائل 0320-4906118

ایم موسیٰ اینڈ سنز
100 YEARS
ڈیلرز: - ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل
اینڈ بے بی آرٹیکلز
27 - نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز - مظفر احمد ناگی - طاہر احمد ناگی

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ ☆ 7 - سنگھار سنٹر
فون دکان 53181 ☆ میکلین روڈ - دی مال لاہور
فون رہائش 53991 ☆ فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ چناٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروزوالا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا - میاں عباس علی، میاں ریاض احمد - میاں تنویر اسلم

خوشخبری
آپریشن تھیٹر کا آغاز ہو چکا ہے ڈیلیوری بڑے آپریشن
سے ہرنیا، اپنڈکس، پراسٹیٹ، پتے کی پتھری -
ایمرجنسی آپریشن غرض ہر قسم کے آپریشن کئے جا رہے ہیں
فیصل آباد سے سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
ہر اتوار صبح 9 بجے تا 12 بجے
میڈیکل سپیشلسٹ اینڈ کارڈیالوجسٹ کی آمد
ہر اتوار اور بدھ بعد نماز عصر مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں
استقبالیہ سے پرچی بنوائیں
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون 213944

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلوشن دستیاب ھیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 34101-642628 چوک کچہری بازار فیصل آباد

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
5123862
نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ
اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86 - علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

"نیشنل الیکٹرونکس"
واشنگ مشین - گیزر، کوکنگ رینج،
T.V، فریج، ڈاؤلینس پیل، ویوز، فلپس
اور مصنوعات الیکٹرونکس خریدنے کیلئے
با اعتماد ادارہ - احمدی احباب کیلئے خاص
رعایت - ہم آپ کے منتظر ہوں گے
1 - لنک میکلوڈ روڈ جودھال بلڈنگ
پٹیالہ گراؤنڈ - لاہور
فون نمبر 7223228-7357309

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان وتائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ، پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

AUTO TUTOR BOOK SERIES
For Beginners & Kids
Written by Muzaffar Aijaz
AUTO TUTOR کتب سے اب ہر آٹھویں پاس شخص بھی خود ہی بغیر
ٹیچر کے کمپیوٹر سیکھ سکتا ہے اگر یقین نہ آئے تو ایک مرتبہ ان کتب کو ضرور دیکھیں
اردو اور انگلش میں لکھی گئیں Kids Series کتب میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ
اگر سکول میں کمپیوٹر کا ٹیچر میسر نہیں ہے تو کسی بھی مضمون کا ٹیچر ہماری ان کتب کی مدد
سے بغیر ٹیچر کے پہلے خود کمپیوٹر کو Operate کرنا سیکھ جائے گا اور پھر وہ بچوں کو
کمپیوٹر Operate کرنا سیکھا سکے گا - چاہے وہ ٹیچر اسلامیات کا ہی ہو۔
ہمارے کمپیوٹر میگزین AutoMag سے آپ کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
آٹو ٹیوٹر کتب اور میگزین ہر بک ڈپو پر دستیاب ہیں۔
سٹاکسٹ: پرنس بک ڈپو، چوک اردو بازار لاہور، فون: 7350173-7358667

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل - 61